سوال

(96)کیا حکم ہے ان رسوم کا کے نوشے کے گلے میں ہارڈالا جاتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حکم ہے ان رسوم کا کے نوشے کے گلے میں ہار ڈالا جاتا ہے۔ اور نکاح کے بعد مصافحہ ہوتا ہے۔ نوشہ حاضرین مجلس کو سلام کرتا ہے۔ اوراپنے خسر کے پاؤں کو بوسہ دیتا ہے۔ اورشب زفاف کے بعد آرسی اور مصحف کی رسم کے بعد دولہا دلہن کے اقارب ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔ ایک دوسرے کو رومالوں کا تحفہ دیتے ہیں۔ اور دولہا ہر ایک کواٹھ کر سلام کرتا ہے۔ اورجمعہ کے دن اسی دولہے کو اپنی ساس کے پاس بلایا جاتا ہے۔ اوراس رسم کو جمعگی کہتے ہیں۔ آیا یہ رسوم شریعت سے ثابت ہیں یا نہیں۔ ؟ان کا مرتکب سنی ہے یا بدعتی اورجوان رسوم کو ادانہ کرے۔ اس کو شریعت والا کا طعبہ دینا کیسا ہے۔ جواب فورا عطا فرما کر ممنون فرمایں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم جانتے ہیں کہ آپ ﷺ کے زمانہ اورتین بہترین زمانوں میں ان رسوم کا نام ونشان تک نہ تھا۔ نکاح ہوتا تھا حق مہر ہوتے تھے۔ بحکم حدیث جو ہمارے دین میں نیا کام نکالے وہ مردود ہے۔ یہ کام بھی مردود ہیں۔ متبع سنت کو ایسی بدرسموں سے پرہیز کرنا چاہیے۔ کہ ان میں سے کوئی بھی شرعیت سے ثابت نہیں ہے۔ لوگوں کے طعن وتشنیع کے خوف سے خدا کی ناراضگی نہ لینا چاہیے۔ سلام اورمصافحہ ملاقات کے لئے تو مسنون ہے۔ حاضرین مجلس کے لئے منع ہے۔ اورپاؤں کو بوسہ دینا مشرکوں کی رسم ہے اور شرک ہے۔ واللہ اعلم (حررہ عبدالحق ملتانی۔ سید محمد نزیر حسین۔ فتاوی نزیریہ ص216)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد11ص 362-360

محدث فتویٰ